

ابْنُ أَكِيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ..... الخ

اس میں بھی عمار کے بعد "عَنْ" کا لفظ نہیں ہے۔

★ — "صحیح مسلم" کے بہت سے نسخے اس غلطی سے پاک ہیں۔

★ — کتب اسما، الرجب، المثل، تہذیب الکمال، "تہذیب

التہذیب"، "تقریب التہذیب" وغیرہ خلاصہ میں ابن اکیمہ پر مسلم کی علامت نہیں ہے۔

مندرجہ بالا دلائل سے ثابت ہوا کہ ان سب کے نزدیک ابن اکیمہ "صحیح مسلم" کا راوی نہیں ہے۔

یہ اظہر من الشمس ہے کہ اس سند میں (عَنْ) کا لفظ عمداً بڑھایا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے مذہب کی نصرت ہے۔
اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے! آمین

جواب عبد الرحمن نابز

شعور ادب

مدائے حق سے نرم کفر میں محشر بپا کر دے

یہ کام اللہ کا ہے منزل مقصد پہ پہنچنا

تو پس اللہ سے اپنے عمل کی ابتدا کر دے

تری ہی یاد ہو دل میں ترا ہی ذکر ہو لب پر،

الہی اپنی الفت میں میری ہستی فنا کر دے!

رسومات جدید اسلام میں ہیں سب کئی سب بدعت

اگر ممکن ہو تو بدعت کو سنت سے جدا کر دے

لباس پارسی کر لیا ہے زیب تن میں نے

مرے اللہ میرے دل کو بھی تو پارسا کر دے

کہیں ایسا نہ ہو عاجز اچانک موت آجاتے

کسی کا حق اگر تجھ پر ہو تو فوراً ادا کر دے!